https://ataunnabi.blogspot.com/

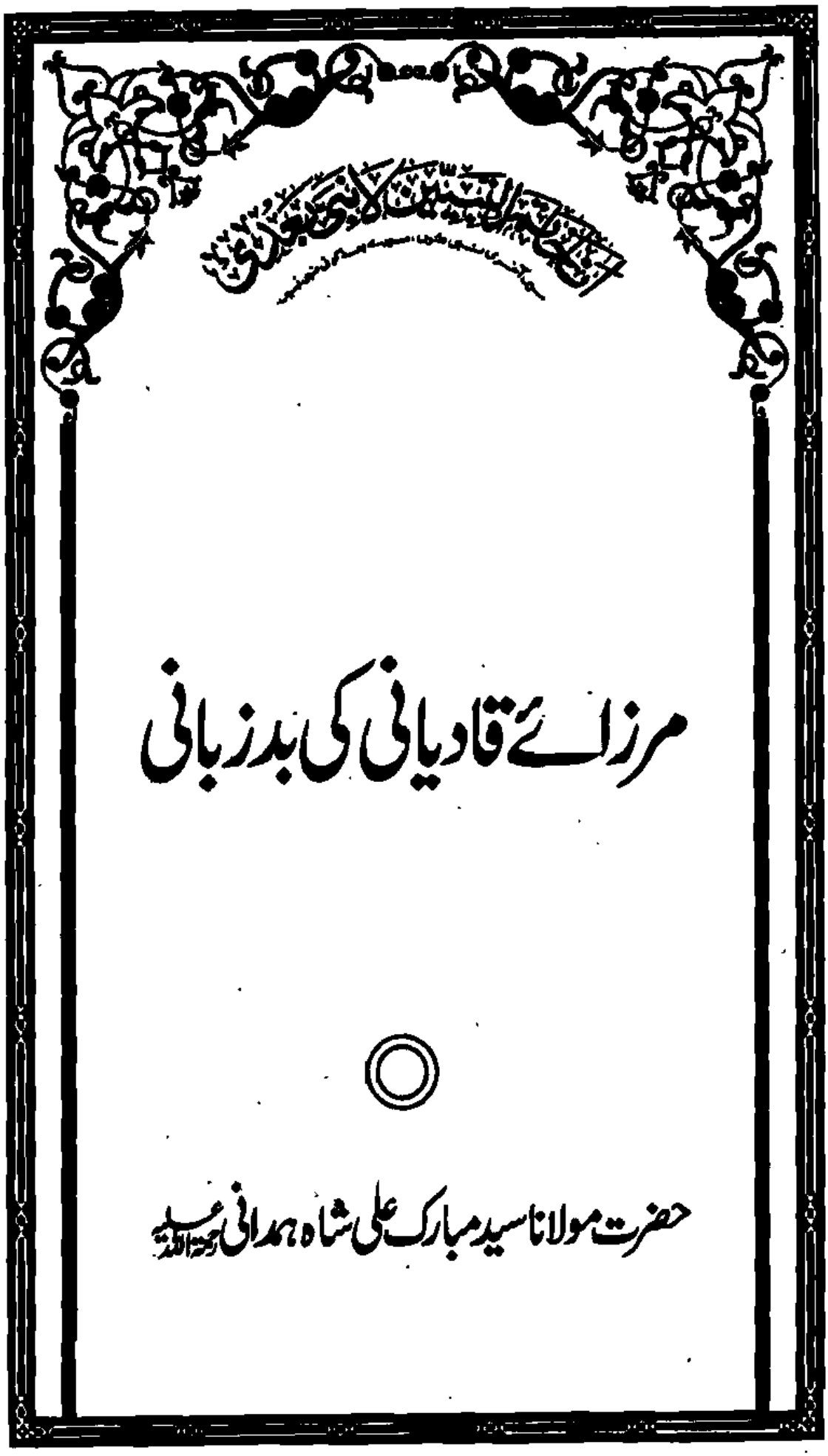

مرزائے قادیانی کی بدزبانی

حضرت مولانا سید مبارک علی شاہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتنہ قادیانیت

نسبحك اللهم ونحمده والصلوٰة والسلام على من هو المسمى
بمحمد واحمد وعلى اله واصحابه الاكرم الامجد

۱..... برادران اسلام! قبل ازیں میں ایک ٹریکٹ کے ذریعہ آپ پر نہایت صحیح حوالجات سے واضح کر چکا ہوں کہ مرزائی جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ دنیا کے پچاس کروڑ مسلمان، مسلمان نہیں ہیں۔ بلکہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ اس جماعت کا یہ عقیدہ ان کا اپنا گھڑا ہوا نہیں ہے۔ بلکہ ان کے پیر و مرشد مرزا غلام احمد قادیانی کی اس کے متعلق نصوص ہیں۔

۲..... آپ (حقیقت الوحی ص۱۶۳، خزائن ج۲۲ ص۱۶۷، ۱۶۸) پر لکھتے ہیں: ''میرا منکر کافر ہے۔'' اور (انجام آتھم ص۶۲، خزائن ج۱۱ ص۶۲) پر لکھتے ہیں: ''الہامات میں میری نسبت بیان کیا گیا ہے..... جو کچھ کہتا ہے، اس پر ایمان لاؤ اور اس کا دشمن جہنمی ہے۔'' نعوذ باللہ منہ!

۳..... مرزا قادیانی نے اپنے مخالفین (مسلمانوں) کے لئے جہاں کافر، جہنمی جیسے القاب تجویز کئے ہیں۔ وہاں اپنی تصنیفات میں عام طور پر اور نام لے لے کر بھی خوب کوسا ہے۔ بلکہ میری تحقیق میں تو آپ کو جامع مانع گالیاں وضع کرنے میں ایک خاص ملکہ تھا۔

۴..... خلق عظیم کے مالک ''علیہ وعلی اله الصلوٰة والسلام'' فرماتے ہیں کہ چار باتیں جس میں ہوں گی وہ خالص منافق ہے اور جس میں ان چار میں سے ایک بات ہو اس میں ایک بات نفاق کی ہے۔

۱..... امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔

۲..... بات کرے تو جھوٹ بولے۔

۳..... وعدہ کرے تو خلاف کرے۔

۴..... لڑے تو بیہودہ گوئی کرے۔

۵..... مرزا قادیانی کی کتابوں کے مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو ان چاروں امور میں اچھی خاصی دسترس تھی۔ سچ ہے:

ہر چہ در آوند است ہماں ے تراود

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں فی الحال آپ کے سامنے آخری امر کے شواہد پیش کرتا ہوں اور واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ آپ جب کبھی کسی سے لڑے ہیں تو بدزبانی، بیہودہ گوئی کا کوئی ہتھیار نہیں، جو آپ نے اٹھا نہ رکھا ہو۔

حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی مدظلہ

آپ ہندوستان کے مشہور پیر ہیں۔ صرف پیر ہی نہیں بلکہ علمی کمالات کے حامل ہونے کے باعث آپ اہل سنت والجماعت کے چوٹی کے علماء میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ نے مرزا قادیانی کی تردید میں متعدد کتب ورسائل تصنیف فرمائے ہیں۔ جن میں سے "سیف چشتیائی" کو تو مرزائی اعتقاد کی قاطع سمجھئے۔

اس کتاب میں آپ نے جہاں حیات مسیح وغیرہ مسائل کا دلائل و براہین بینہ سے اثبات کیا ہے۔ وہاں آپ نے مرزا قادیانی کی علمیت کو بھی خوب بے نقاب کیا ہے۔ بہر حال آپ اپنی علمیت وصالحیت کی وجہ سے مرجع ومحسود انام ہیں۔ لیکن چونکہ مرزا قادیانی کے عقائد واہیہ کا آپ نے نہایت منصفانہ رد فرمایا ہے۔ اس لئے مرزا قادیانی کی طرف سے باقاعدہ "اذا خاصم فجر" حسب ذیل سلوک ہوتا ہے۔

۱..... "مجھے ایک کتاب کذاب کی طرف سے پہنچی ہے۔ وہ خبیث کتاب بچھو کی طرح نقش زن ہے۔"

۲..... "پس میں نے کہا اے گولڑہ کی زمین تجھ پر لعنت، تو ملعون کے سبب سے ملعون ہو گئی۔"

۳..... "اس فرومایہ نے کمینہ لوگوں کی طرح گالی کے ساتھ بات کی ہے (بالکل غلط اتہام ہے پیر صاحب کی تصنیفات کا مطالعہ کریں) اور ہر ایک آدمی خصومت کے وقت آزمایا جاتا ہے۔" (سچ ہے)

۴..... "کیا تو اے گمراہی کے شیخ! یہ گمان کرتا ہے کہ میں نے یہ جھوٹ بنایا ہے۔" (بلکہ یقین ہے)

۵..... "اے دیو! تو نے بدبختی کی وجہ سے جھوٹ بولا۔ اے موت کے شکار خدا سے ڈر کیوں دلیری کرتا ہے۔" (اعجاز احمدی ص ۷۵، خزائن ج ۱۹ ص ۱۸۸ ترجمہ اشعار از مرزا قادیانی)

نوٹ..... بفضلہ تعالیٰ پیر صاحب موصوف ابھی تک زندہ ہیں اور ہزاروں لوگ ان کے علم وفضل سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔ لیکن یہ بدزبان ۱۹۰۸ء کا شکار موت ہو چکا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مولوی ثناء اللہ صاحب

آپ پنجابی جماعت اہل حدیث کے سردار کہلاتے ہیں اور مولوی فاضل ہیں۔ آپ نے بھی مرزا قادیانی کی تردید میں رسائل کی ایک کثیر تعداد شائع کی۔ مرزا قادیانی کی پیش گوئیوں کو قطعی جھوٹا ثابت کرنے میں آپ کو باع وسیع حاصل ہے۔ مرزا قادیانی کی درگاہ سے آپ کو جو انعام ملا ہے۔ اس کا نمونہ حسب ذیل ہے۔

۱..... ''میں تجھے اور غدار زمانہ ثناء اللہ کو خدا کا ہاتھ دکھلاؤں گا۔''

(اعجاز احمدی ص ۷۷، خزائن ج ۱۹ ص ۱۹۰)

۲..... ''کیا تو نے کسی بھیڑیے سے دوستی لگائی یا مولوی ثناء اللہ سے۔''

(اعجاز احمدی ص ۷۸، خزائن ج ۱۹ ص ۱۹۱)

۳..... ''اے عورتوں کی عار ثناء اللہ۔'' (اعجاز احمدی ص ۸۳، خزائن ج ۱۹ ص ۱۹۶)

۴..... ''تو نے اپنی کتاب لکھی۔ پس ان انگلیوں پر واویلا ہے اور ہلاک ہو گیا وہ ہاتھ جو لوگوں کو گمراہ کرتا اور بکواس کرتا ہے۔'' (اعجاز احمدی ص ۷۹، خزائن ج ۱۹ ص ۱۹۲)

نوٹ..... مرزا قادیانی نے ۱۵/اپریل ۱۹۰۷ء (مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۵۷۹) کو ایک اشتہار شائع کیا۔ اس میں لکھتے ہیں: ''یا اللہ میں تیرے ہی تقدس کا دامن پکڑ کر تیری جناب میں ملتجی ہوں کہ مجھ میں اور ثناء اللہ میں سچا فیصلہ فرما اور جو تیری نگاہ میں حقیقت میں مفسد اور کذاب ہے۔ اس کو صادق کی زندگی میں ہی دنیا سے اٹھا لے۔'' (مولوی صاحب اب تک مرزائیوں کے خلاف دندناتے پھر رہے ہیں اور اس دعا کے داعی مرزا قادیانی ۱۹۰۸ء کو ہی دنیا سے اٹھ چکے ہیں)

مولوی علی حائیری صاحب

آپ پنجاب کی شیعہ جماعت کے مجتہدین اور ان میں بڑے عالم سمجھے جاتے ہیں۔ آپ کی نسبت مرزا قادیانی کا ایک مصرعہ ہی نقل کر دینا کافی ہے: ''کانک غول فاقد العین اعور'' یعنی ''گویا کہ تو ایک دیو ہے، آنکھ کھوئی والا ایک چشم۔''

(اعجاز احمدی ص ۷۴، خزائن ج ۱۹ ص ۱۸۶)

مذکورہ بالا تینوں اشخاص اپنی اپنی جماعت کے نہایت برگزیدہ اشخاص ہیں۔ جن میں سے کسی کو مرزا قادیانی نے ملعون کہا ہے تو کسی کو دیو اور کسی کو بکواسی جس کے یہ معنی ہیں کہ مرزا قادیانی کی بدزبانی سے سنی، شیعہ اور اہل حدیث کا کوئی عالم بھی محفوظ نہیں رہا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باوجود اس کے ڈھٹائی دیکھئے کہ (ازالہ اوہام ص۱۳، خزائن ج۳ ص۱۰۹) میں لکھتا ہے: ''میں سچ سچ کہتا ہوں کہ جہاں تک مجھے معلوم ہے میں نے ایک بھی ایسا لفظ استعمال نہیں کیا۔ جس کو دشنام دہی کہا جائے۔''

ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند

شرم، شرم شرم، حضرات! مرزا قادیانی نے اس بدزبانی کا ایک عجیب وغریب فلسفہ بھی بیان کیا ہے۔ وہ یہ کہ ''سخت الفاظ استعمال کرنے میں ایک یہ بھی حکمت ہے کہ خفتہ دل بیدار ہو جاتے ہیں۔'' (ازالہ اوہام ص۲۹، خزائن ج۳ ص۱۱۷) اور (انجام آتھم ص۲۴۵، خزائن ج۱۱ ص ایضاً) پر لکھتے ہیں: ''من اورا بکلمات دردرساننده درغضب آوردم و الفاظ دل آزار گفتم تاباشد که اوبرائے جنگ من برخیزد'' یعنی میں نے اسے دردرساں کلمات اور دل آزار الفاظ اس لئے کہے ہیں تاکہ وہ کسی طرح ناراض ہو کر مجھ سے جنگ کرنے کے لئے آمادہ ہو جائے۔

لہٰذا یہ کہنا کہ مرزا قادیانی نے گالی کے جواب میں گالی دی ہے، غلط ہے۔ بلکہ ان ہر دو حوالجات سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اس مصلحت کو مدنظر رکھ کر دل آزار اور سخت کلمات استعمال کئے ہیں تاکہ ان کے حاشیہ نشین ایسے کلمات اپنے یا اپنے بزرگوں کی نسبت سن کر بھڑکیں۔ ایک ہنگامہ پیدا ہو اور لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ قادیان جیسے غیر معروف قصبہ میں بھی کوئی ضلع سیالکوٹ کی عدالت کا محرر رہتا ہے۔ سچ ہے:

بدنام جو ہوں گے تو کیا نام نہ ہو گا

مرزا قادیانی (ایک غلطی کا ازالہ ص۵، خزائن ج۱۸ ص۲۱۱) میں لکھتے ہیں: ''میں ظلی طور پر محمد ہوں۔ (کچھ آگے چل کر) میں بروزی طور پر آنحضرت ہوں اور بروزی رنگ میں تمام کمالات محمدی مع نبوت محمدیہ کے میرے آئینہ ظلیہ میں منعکس ہیں۔ (ایضاً) (کچھ اور آگے چل کر) تمام انبیاء علیہم السلام کا اس پر اتفاق ہے کہ بروز میں دوئی نہیں۔''

(ایک غلطی کا ازالہ ص۵، خزائن ج۱۸ ص۲۱۴)

یہ عبارت اپنے مطلب میں واضح ہے۔ یعنی میں محمد ہوں ﷺ۔ مجھ میں اور سرور کائنات ﷺ میں کچھ فرق نہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرات! مرزا قادیانی جیسے بدزبان آدمی کا اپنے آپ کو نبی کریم ﷺ کا عین کہنا سخت گستاخی ہے اور آپ ﷺ کی عزت واللھم صلی علی محمد پر حملہ کرنا ہے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات بابرکات تو وہ تھی۔ جس کی نسبت اللہ تعالیٰ نے نص فرمادی: "انك لعلى خلق عظيم (القلم:٤)" ﴿یقیناً آپ خلق عظیم کے مالک ہیں۔﴾ اور مہر کردی کہ: "فبما رحمة من الله لنت لهم (آل عمران:١٥٩)"

صحابہ کا آپ کی نسبت یقین وایمان تھا کہ: "انك لاتكافى ء السيئة بالسية" ﴿یقیناً آپ برائی کا بدلہ برائی نہیں کرتے۔﴾ اور: "كان لايشافه احدا بمايكرهه حياء ولوم نفس (شفا)" ﴿آپ ﷺ حیاء کرم نفسی کی وجہ سے ایسی طرح کسی کے روبرو نہ ہوتے جو اسے مکروہ وناپسند ہو۔ حضرت انس آپ کے دیرینہ خادم کہتے ہیں: "ماقال لى اف قط (شفا)" ﴿مجھے حضور ﷺ نے اف تک بھی کبھی نہیں فرمایا تھا۔﴾

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: "ماكان احد احسن خلقا من رسول الله ﷺ (شفا)" ﴿حضور ﷺ سے بہترین خلق کا کوئی نہیں تھا۔ اور حضور ﷺ خود فرماتے ہیں: "انى لم ابعث لعاناً ولكنى بعثت رحمةً" ﴿میں لعنت کرنے والا نہیں بھیجا گیا میں تو صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔﴾

مرزائی جماعت کے سامنے جب مرزا قادیانی کی کرتوت ظاہر کی جاتی ہے تو بجائے اس کے کہ راہ راست پر آئیں مسلمانوں کے دل کو مجروح کرنے کے لئے سرور عالم ﷺ کی ذات بابرکات اور قرآن مجید پر حملے شروع کردیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ قرآن مجید میں بھی تو اپنے مخالفین کو گالیاں دی گئی ہیں۔ "نستغفر الله العظيم"

حضرات! آپ بتلائیں کہ اس دلیل کا سوائے اس کے اور کیا مطلب ہوا کہ: "نعوذ بالله منه" قرآن مجید اور نبی کریم ﷺ ہمیں اپنے مخالفین کو گالی دینا سکھاتے ہیں۔ چونکہ اس منافقانہ شرارت سے قرآن مجید وسرور عالم ﷺ کی نسبت صرف مرزا قادیانی کو بچانے کے لئے عوام کے اعتقاد کو تباہ کردیتے ہیں۔ اس لئے مناسب ہوا کہ بالاختصار اس جواب کی حقیقت کو طشت ازبام کروں تاکہ بوقت ضرورت ان منافقین کا منہ بند کیا جاسکے۔

ایک مسلمان کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید اپنی دیگر بے نظیر تعلیمات کی طرح اخلاقیات کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تعلیم میں بھی ایک انتہائی کتاب ہے اور "کلام الملك ملك الكلام" صرف اسی پر صحیح طور پر صادق آ سکتا ہے۔ قرآن مجید کی نسبت یہ کہنا کہ اس میں مخالفین کو گالیاں دی گئی ہیں، پرلے درجے کی بے ہودگی اور کفر و نفاق کا انتہائی درجہ کا مظاہرہ ہے۔ یہ صرف ایک منافق و کافر یا مرزائی کا ہی عقیدہ ہو سکتا ہے کہ کلام الٰہی میں گالیاں ہیں۔

قرآن مجید میں کسی کافر یا منافق کو گالی دینے کی تعلیم تو کہیں رہی ان کے معبودین باطلہ کو بھی گالی دینے سے مسلمانوں کو منع فرمایا ہوا ہے۔ پڑھئے: "ولا تسبوا الذين يدعون من دون الله (الانعام:۱۰۸)" ﴿اے مسلمانو! تم ان کو جن کو یہ کافر، اللہ کے سوا پوجتے ہیں، گالی نہ دو۔﴾

تفاسیر میں بروایت قتادہؓ اس کا شان نزول یہ بیان کیا ہوا ہے کہ: "كان المسلمون يسبون اصنام الكفار فنهاهم الله عزوجل عن ذلك" یعنی مسلمان کفار کے بتوں کو گالیاں دیا کرتے تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں اس بات (بتوں کو گالی دینے) سے منع فرمایا۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "قل لعبادي يقولوا التي هي احسن (بني اسرائيل:۵۳)" ﴿آپ میرے بندوں کو کہہ دیں کہ وہ نہایت ہی اچھی بات کہا کریں۔﴾

ان ہر دو آیات کے علاوہ اور بھی تہذیب کلام کے بارہ میں قرآن مجید میں آیات وارد ہیں۔ باقی رہیں احادیث جو گالی کی برائی اور تہذیب کلام کی نسبت منقول ہیں۔ ان کی تعداد تو بہت ہی زیادہ ہے۔ جن کے نقل کرنے کی اس چھوٹے سے رسالہ میں گنجائش نہیں۔

قرآن مجید کے کلام الٰہی ہونے کی قرآن مجید میں ایک یہ بھی دلیل دی گئی ہے کہ: "لو كان من عند غير الله لوجدوا فيه اختلافاً كثيرا (النساء:۸۲)" ﴿قرآن مجید اگر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کا کلام ہوتا تو اس میں بہتیرا اختلاف ہوتا۔﴾ کیونکہ غیر اللہ کے کلام میں اختلاف و تصادم ضروری ہے۔ لیکن جب اس کلام پاک میں واقعات کثیرہ و علوم غیر محدودہ پر مشتمل ہونے کے باوجود کسی ایک بات میں بھی اختلاف و تصادم نہیں۔ تو ثابت ہوا کہ یہ کلام الٰہی ہے۔ غیر اللہ کا کلام نہیں ہے۔

مذکورہ بالا ہر دو آیات سے معلوم ہو رہا ہے کہ قرآن مجید اپنے متبعین کو قول احسن کی تاکید فرما رہا ہے اور گالی سے بچنے کی یہاں تک تاکید کی ہے کہ کفار کے بتوں تک گالی نہ دو۔ اب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اگر کوئی عقل کا اندھا یہ کہے کہ قرآن مجید میں مخالفین کو گالیاں دی گئی ہیں۔ جس کے دوسرے معنی یہ ہیں کہ "نعوذ باللہ" قرآن مجید مخالفین کو گالی دینے کی تعلیم دیتا ہے تو بتلایئے ہم اسے کیا سمجھیں کافر، منافق یا پاگل؟

سرورِ کائنات ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تاکید ہو رہی ہے کہ: "اصبر کما صبر اولوا العزم من الرسل (الاحقاف:۳۵)" ﴿آپ ﷺ اسی طرح صبر کریں جس طرح کہ اولوالعزم رسولوں نے صبر کیا۔﴾ اور آپ ﷺ نے اس پر وہ عمل کر دکھایا جس سے تمام دنیا جانتی ہے اور اپنے پیروؤں کو وہ اخلاقی تعلیم دی جس کی نظیر ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتی۔ لیکن مرزا قادیانی کے مرید اپنے سباب کی حمایت میں قرآن مجید پر اتہام لگاتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ قرآن مجید میں بھی گالیاں ہیں۔

مرزا قادیانی کی بدزبانی کے جواب میں مرزائی الزاماً مسلمانوں کو جو کچھ کہا کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ قرآن مجید میں ولید بن مغیرہ کو زنیم کہا گیا ہے۔ جس کے معنی حرام زادہ کے ہیں۔ دوسرا ابولہب کو تبت یدا ابی لہب میں گالی دی گئی ہے۔ سو پہلے کے متعلق یاد رکھنا چاہئے کہ قرآن مجید میں کہیں ولید بن مغیرہ کا نام نہیں آیا۔ دوسرا مفسرین کا اس میں اختلاف ہے کہ زنیم وغیرہ اوصاف کا مصداق ولید بن مغیرہ یا اسود بن یغوث یا اخنس بن شریق جب کسی ایک شخص کو معین نہیں کیا جا سکتا۔ تو بتلایئے حرام زادہ کس کو کہا گیا اور پھر نام تو قرآن مجید میں کسی ایک کا بھی نہیں ہے۔ تیسرا زنیم کے کئی معنی ہے۔ جو شرارت میں مشہور ہوا اس کو بھی زنیم کہتے ہیں۔ علیٰ ہذا۔

چوتھا یہ ہے کہ جس آیت میں زنیم کا لفظ آیا ہے۔ اس میں تو یہ بتلایا گیا ہے کہ ایسے ایسے اخلاق و عادات کے آدمی کی اطاعت نہ کرو اور یہ عام ہے۔ خواہ کوئی ہو کسی کی تخصیص نہیں ہے۔ گالی والی کا تو وہاں ذکر ہی نہیں۔ بلکہ بداعمال آدمی کی مذمت ہے خواہ کسے باشد۔ آیت مع ترجمہ پڑھیں اور غور کریں کہ کیا اس میں کسی کو گالی دی گئی ہے؟ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"ولا تطع کل حلاف مھین ھماز مشاء بنمیم مناع للخیر معتد اثیم عتل بعد ذالك زنیم (القلم:۱۰ تا ۱۳)" ﴿اور (اے مخاطب) تو ہر ایک ایسے شخص کی بات بات پر جھوٹی قسم کھانے والا ہو۔ ذلیل طبع ہو۔ طعنہ زن ہو۔ چغل خور ہو۔ بخیل ہو۔ ظالم ہو۔ فاجر ہو۔ بدخو ہو مع اس کے زنیم (شرارت میں مشہور، حرام زادہ) ہو اطاعت نہ کر۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ولید وغیرہ کا نام جو مفسرین نے گنا ہے تو اس کی کیفیت سنئے! جب مذکورہ بالا آیت نازل ہوئی تو شریر ترین کفار (ولید، اسود وغیرہ) نے اپنے آپ کو اس آیت کا مصداق جانا۔ چنانچہ ولید کے متعلق تفاسیر میں آیا ہے کہ اس نے نزول آیت پر کہا یہ اوصاف تو مجھی میں پائے جاتے ہیں۔ ہو نہ ہو محمد ﷺ نے میری نسبت ہی کہا ہے مگر میں زنیم تو نہیں ہوں لیکن چونکہ کفار تک کو یقین تھا کہ آنحضرت ﷺ جو کچھ فرماتے ہیں۔ وہ عین واقع کے مطابق ہوتا ہے۔ اس لئے اس نے اپنے زنیم بمعنی حرامزادہ ہونے کی تحقیق شروع کر دی۔ چنانچہ وہ اپنی والدہ کے پاس جاتا ہے۔ اس سے پوچھتا ہے انکار کرنے پر اسے دھمکاتا ہے۔ آخر وہ بتلاتی ہے کہ تو منسوب الیہ کا بیٹا نہیں ہے۔ دراصل تو فلاں شخص کا..... ہے۔

حضرات! بتلائیں اگر کوئی شخص خود بخود ہی اوصاف مذکورہ فی آلایۃ کا اپنے آپ کو مصداق ٹھہرالے اور زنیم بمعنی حرام زادہ والی صفت کے غیر معلوم ہونے پر اس کو محقق کر کے اپنے آپ پر چسپاں کرے تو اس میں قرآن مجید کا کیا قصور ہے۔

اور ایسے واقعات سے یہ سمجھ لینا کہ قرآن مجید میں مخالفین کو گالیاں دی گئی ہیں۔ یہ صرف منافق اور مرزائی ذہنیت کا ہی نتیجہ ہو سکتا ہے۔ ورنہ قرآن مجید میں تو تصریح ہے کہ ایسے ایسے اوصاف والے کی اطاعت نہ کرو اور فی الواقع اگر زنیم بمعنی حرام زادہ بھی لئے جائیں تو ایک پاکیزہ اخلاق آدمی ایسے خبیث مادہ کی جس سے سو فیصدی ظہور خباثت کی ہی امید ہو سکتی ہے۔ کبھی اطاعت کرنا پسند نہیں کر سکتا۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں نطفہ خبیثہ کے لئے یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ مرنے سے پہلے اپنے محسن سے برائی نہ کرے۔ وغیرہ وغیرہ۔ (شیخ زادہ علی الحاوی ص ۵۲۸)

مرزائیوں کے دوسرے الزام کی حقیقت سنئے۔ سورۂ لہب کا شان نزول تفاسیر میں اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ:

وہ فخر عرب زیب محراب و منبر
تمام اہل مکہ کو ہمراہ لے کر

گیا ایک دن حسب فرمان داور
سوئے دشت اور چڑھ کے کوہ صفا پر

یہ فرمایا سب سے کہ اے آل طالب
سمجھتے ہو تم مجھ کو صادق کہ کاذب

کہا سب نے قول آج تک کوئی تیرا
کبھی ہم نے جھوٹا سنا اور نہ دیکھا

کہا گر سمجھتے ہو تم مجھ کو ایسا
تو باور کرو گے اگر میں کہوں گا

کہ فوج گران پشت کوہ صفا پر
پڑی ہے کہ لوٹے تمہیں گھات پاکر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کہا تیری ہر بات کا یاں یقیں ہے — کہ بچپن سے صادق ہے تو اور امیں ہے
کہا گر میری بات یہ دل نشیں ہے — تو سن لو خلاف اس میں اصلا نہیں ہے
کہ سب قافلہ یہاں سے ہے جانے والا — ڈرو اس سے جو وقت ہے آنے والا

اس پر ابولہب کہنے لگا: "تبالك الهذا دعوتنا جميعا "یعنی (ارے تو مرے کیا اس لئے تو نے ہم کو بلایا تھا۔) ابولہب کے ان گستاخانہ کلمات استعمال کرنے کی اللہ تعالیٰ جو سزا دنیا و آخرت میں اس کے لئے تجویز کی تھی۔ اس کی خبر ابولہب کے ہی الفاظ میں دے دی یعنی ابولہب کے جملہ انشائیہ کو بصورت خبر یہ ادا کر دیا جس کا مطلب یہ ہے کہ ابولہب ہلاک ہوگا۔ اس کا مال و متاع دنیا و آخرت میں کچھ مفید نہ ہوگا۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا اور یہ پیش گوئی اس طرح صادق آئی کہ ابولہب کو ایک قسم کا طاعون دامن گیر ہوا۔ اس [illegible] اس کے پاس نہیں پھٹکتے تھے۔ مر گیا تو اس کی لاش کچھ روز لاوارث پڑی رہی [illegible] گڑھے میں گھسکا دیا گیا۔ باقی رہی آخرت، تو اس میں جو کچھ اس کو عذاب ہوگا ایک مسلمان اس کے متعلق یقین اور اعتقاد رکھتا ہے۔ ہاں منافق یا مرزائی کا عقیدہ کا آدمی اس کو گالی بتا رہے تو اس کی عقل اور:

بریں عقل و دانش بباید گریست

تفسیر معالم التنزیل وغیرہ میں ہے: "تبت اے خابت وخسرت يدا ابى لهب اے هو اخبر عن يديه والمراد به نفسه "یعنی (تبت کے معنی ہیں ابولہب کے دونوں ہاتھ خسارہ میں پڑے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے ابولہب کے دونوں ہاتھ بمعنی اس کی ذات کے خبر دی ہے)

"ما اغنى عنه ماله (سورہ لہب:۲) "یعنی ﴿اس کے مال نے اس کو نفع نہیں دیا یعنی نفع نہیں دے گا۔﴾

چونکہ ابولہب کی ہلاکت و عذاب کا واقعہ یقینی تھا۔ اس لئے مستقبل کو بصورت ماضی ذکر کر دیا گیا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ واقعہ ذلت ابولہب کو ہو چکا، جانو۔ لہٰذا یہ ایک پیشین گوئی ہے جسے ابولہب کے ہی الفاظ میں دہرایا گیا۔

اگر کوئی اسے گالی بنائے تو ہم اس سے پوچھیں گے کہ تم مسلمان ہو یا کافر منافق؟ اگر وہ اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے تو ہم اس سے پوچھیں گے کہ تمہارا ایمان ہے یا نہیں کہ قرآن مجید اعلیٰ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اخلاق سکھاتا ہے؟ اگر یہ ایمان ہے کہ قرآن مجید اعلیٰ اخلاق سکھاتا ہے تو پھر بتلاؤ کہ تم کس طرح کہہ سکتے ہو کہ کلام الٰہی میں گالی دی گئی۔ جب کہ گالی کو کوئی شخص بھی خوش اخلاقی میں شمار نہیں کر سکتا اور جبکہ قرآن مجید میں اختلاف محال و ممنوع ہے تو ایک مسلمان ایسے دو متضاد اعتقاد کس طرح رکھ سکتا ہے؟

اور اگر وہ مسلمان نہیں بلکہ منافق یا کافر ہے تو ہم اسے مذکورہ بالا واقعات بتلا کر سمجھانے کی کوشش کریں گے۔ اگر اس نے ضمیر کی آواز پر لبیک کہا تو فبہا ورنہ ہمارا دو ٹوک جواب یہ ہوگا کہ:

جواب کافراں باشد خموشی

حضرات! جب قرآن مجید کی تعلیم یہ ہو کہ اپنے مخالف کے ساتھ تمہارا حسب ذیل سلوک ہونا چاہئے۔

۱..... "ادفع بالتی ھی احسن (حم سجدہ:۳۴)" ﴿تو اچھے طریقے سے دور کر﴾

۲..... "فاعف عنھم واصفح (مائدہ:۱۳)" ﴿پس تو ان سے معاف کر اور درگزر کر﴾

۳..... "ولیعفوا ولیصفحوا (نور:۲۲)" ﴿ان کو چاہئے کہ معاف کریں اور درگزر کریں﴾

۴..... "فاصفح الصفح الجمیل (نحل:۸۰)" ﴿پس تو اچھے طور پر درگزر کر﴾

۵..... "والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس (آل عمران:۱۳۴)" ﴿اور غصہ کے کھانے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے﴾

تو یہ کس طرح باور کیا جا سکتا ہے کہ اس میں کسی کو گالی یا گالی کی تعلیم دی گئی ہوگی۔ ایسا اعتقاد کسی مسلمان کا ہرگز نہیں ہو سکتا۔

مرزا قادیانی جب سینکڑوں گالیاں دے چکے تو اس جرم کے ازالہ کی ازالہ اوہام میں کوشش کرتے ہوئے گالی کی تعریف کرتے ہیں: "دشنام اور سب اور شتم فقط اس مفہوم کا نام ہے جو خلاف واقعہ اور دروغ کے طور پر محض آزار رسانی کی غرض سے استعمال کیا جائے۔"

(ازالہ اوہام ص۱۳۲، خزائن ج۳ ص۱۰۹)

اگرچہ گالی ایسے کلمہ کا نام ہے جسے روزمرہ میں گالی سمجھا جاتا ہو۔ مرزا قادیانی کی طرح

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قیود عائد کرنے کی ضرورت نہیں ہے تاہم اسی تعریف کی بناء پر ہم پوچھتے ہیں کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کو بھیڑیا کہنا یا علی حائری صاحب کو دیو آنکھ کھوئی والا اور یک چشم یا میرے مخالف جنگلوں کے سور ہیں اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ کر ہیں وغیرہ وغیرہ خلاف واقع اور جھوٹے مفہوم نہیں ہیں؟ اور کیا محض آزار رسائی کی غرض سے یہ الفاظ استعمال نہیں کیے گئے؟

قارئین کرام! جواب عموماً دو قسم پر ہوا کرتا ہے۔ ایک تحقیقی دوسرا الزامی۔ تحقیقی جواب تو یہ ہوتا ہے کہ جس سے یہ ظاہر کیا جائے کہ معترض کا اعتراض حقیقتاً واقعی نہیں ہے دراصل معترض کی غلط فہمی ہے اور الزامی جواب کے یہ معنی ہیں کہ اعتراض ثابت ہوا۔ لیکن جو شخص اعتراض کر رہا ہے وہ خود ملزم ہے۔ خواہ نفس الامر میں وہ ملزم ہو یا نہ ہو۔ مثلاً کوئی شخص دوسرے کو کہے کہ تم شراب پیتے ہو تو وہ اس کے جواب میں کہے کہ تمہارا باپ بھی تو پیتا تھا۔ اب یہ جواب اس کے اعتراض کا جواب تو ہے نہیں بلکہ یہ مان لیا گیا ہے کہ میں شراب پیتا ہوں اور نہ اصل جواب سے شراب کی حلت ثابت ہوئی اور یہ بھی کوئی یقینی امر نہیں کہ اس کا باپ بھی شراب پیتا ہو۔ ہاں جو شخص اپنے باپ کے کیریکٹر سے پوری طرح واقف نہیں وہ تو اس الزامی جواب سے خاموش ہو جائے گا۔ لیکن جس کو حالات سے پوری واقفیت ہے اور جانتا ہے کہ میرا باپ شراب نہیں پیا کرتا تھا۔ یہ جھوٹ بکتا ہے تو وہ نہایت دلیری سے اس کے اس الزام کی قلعی کھول دے گا۔

یہی حال یہاں مرزائیوں کا ہے کہ جب انہیں کہا جاتا ہے کہ مرزا قادیانی مسمی دسوندھی بیگ المعروف غلام احمد قادیانی بڑے بدزبان ہیں۔ آپ نے بڑے بڑے علماء صلحا کو اور عام مسلمانوں کو بڑی بری بری اور فحش گالیاں دی ہیں تو کہتے ہیں کہ قرآن مجید میں بھی تو گالیاں دی گئی ہیں۔ مثلاً مخالفین کو زنیم وغیرہ سے یاد کیا گیا ہے۔ اب ناواقف مسلمان تو زنیم و تبت یدا کو سن کر خاموش ہو جاتا ہے۔ بلکہ بدظنی کا شکار ہو کر ایمان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ کیونکہ قرآن مجید اس قسم کے اتہام سے بالکل منزہ اور پاک ہے۔ لیکن جو شخص مذکورہ بالا الفاظ کی حقیقت سے پوری طرح واقف ہے۔ وہ انہیں بری طرح لیتا ہے جس سے انہیں جان چھڑانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ شرم و حیا ہو۔ "وھذا فی المرزائین نادر والنادر کالمعدوم"

مرزا قادیانی کے ایک دوست منشی الٰہی بخش تھے۔ انہوں نے مرزا قادیانی کی حرکات خبیثہ سے بیزار ہو کر آپ کی تردید میں چار پانچ سو صفحات کی ایک کتاب لکھی تھی۔ جس کا نام انہوں نے "صحائے موسیٰ" رکھا۔ منشی صاحب موصوف نے اس کتاب میں حروف تہجی کے لحاظ سے مرزا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قادیانی کی کچھ گالیاں بالاختصار نقل کی ہیں۔ ناظرین پر مرزا کی فحش کے اظہار کے لئے ان کے اس مضمون کے کچھ حصہ کو جیسا یہاں نقل کر دینا خالی از فائدہ نہ ہوگا۔

(حصائے موسیٰ ص ۱۴۴ تا ۱۴۶) "چونکہ مرزا نے بے ادبوں اور بدزبانوں کے مقابلہ پر صرف خوش اخلاقی ہی کو مراد لیا ہے اور ذکر کیا ہے لہٰذا اس جگہ مرزا قادیانی کی خوش اخلاقی و شیریں کلامی کا جو انہوں نے اپنے کتب و اشتہارات میں ظاہر فرمائی ہے اور جس کا بالاستیعاب ذکر تو مشکل و طویل ہے۔ لیکن بطور نمونہ چند الفاظ و کلمات و فقرات اظہار حقیقت کے لئے بدل ناخواستہ لکھتا ہوں اور ان کی نقل کرنے سے اللہ کی پناہ و بخشش مانگتا ہوں۔ مثلاً

الف..... اے بدذات فرقہ مولویاں! تم نے جس بے ایمانی کا پیالہ پیا۔ وہی عوام کالانعام کو بھی پلایا۔ اندھیرے کے کیڑے۔ ایمان و انصاف سے دور بھاگنے والا۔ اندھے نیم دہریہ، الیلہب، اسلام کے دشمن، اسلام کی عار مولویو! اے جنگل کے وحشی، اے نابکار، ایمانی روشنی مسلوب ہوئی۔ احمق مخالف، اے پلید دجال، اسلام کے بدنام کرنے والے، اے بدبخت مفتریو، عملی، اشرار، اول الکافرین، اوباش، اے بدذات، خبیث، دشمن، اللہ و رسول کے۔ ان بیوقوفوں کے بھاگنے کی جگہ نہ رہے گی اور صفائی سے ناک کٹ جائے گی۔

ب..... بے ایمان اندھے مولوی، پلید طبع، پاگل، بذات جھوٹا، بدگوہری ظاہر نہ کرتے، بے حیائی سے بات بڑھانا، بددیانت، بے حیا، بدذات فتنہ انگیز، بدقسمت منکر، بدچلن، بخیل بداندیش، بدظن، بدبخت قوم، بدگفتار، بدباطن، نکتہ چیں، باطنی جذام، بخل کی سرشت والے، بیوقوف جاہل، بیہودہ، بدعلماء۔

ت..... تمام دنیا سے بدتر، ننگ ظرف، ترک حیا، تقویٰ و دیانت کے غریق کو بھی چھوڑ دیا، ترک تقویٰ کی شامت سے ذلت پہنچ گئی۔ تحقیر و لعنت کی جھاگ منہ سے نکالنے کے لئے۔

ث..... ثعلب (لومڑی جیسے) "ثم اعلم ایھا الشیخ الدجال والد جال البطال" یعنی پھر تو اے شیخ دجال اور دجال بطال جان لے۔

ج..... جھوٹ کی نجاست کھائی۔ جھوٹ کا گوہ کھایا۔ جاہل، وحشی، جادہ صدوق ثواب سے منحرف و دور، جلساز، جیتے ہی مر جانا، چوہڑے، چمار۔

ح..... حمار (گدھا) حقا، حق و راستی سے منحرف۔ حاسد، حق پوش۔

خ..... خبیث طبع مولوی جو یہودیت کا خمیر اپنے اندر رکھتے ہیں۔ خنزیر سے زیادہ پلید خطا کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ذلت انہیں کے منہ پر۔ خالی گدھے، خائن، خیانت پیشہ، خاسرین، خلیفہ من نور الرحمٰن، خام خیال، خفاش (چمگادڑ۔)

د..... دل کے مجذوم، دھوکہ دہ، دیانت ایمان داری راستی سے خالی۔ دجال، دروغ گو، ذوموں کی طرح مسخرہ، دشمن سچائی، دشمن قرآن، دلی تاریکی۔

ذ..... ذلت کی موت، ذلت کے ساتھ پردہ دری، ذلت کے سیاہ داغ ان کے منحوس چہروں کو سوروں اور بندروں کی طرح کردیں گے۔

ر..... رجیم الدجالین ریش سفید کو منافقانہ سیاہی کے ساتھ قبر میں لے جائیں گے۔ روسیاہ، روباہ باز، رئیس المضلین، رأس المعتدین، رأس الغاوین۔

ز..... زہرناک مادے والے، زندیق، زور کم بخشوالی ضواحی الزوراء۔ تمہارا جھوٹ کنار ہائے افلاک پر منتشر ہوگا۔

س..... سچائی چھوڑنے کی لعنت انہیں پر برسی۔ سفلی ملا بے بصرہ، سیال دل منکر، سخت بے حیا ہو گا جو اس فوق العادت سلسلہ سے انکار کرے۔ سیاہ دل فرقہ کس قدر شیطانی افتراؤں سے کام لے رہا ہے۔ سادہ دل سفہا، سفلہ، سلطان المتکبرین الذی اضاع دینہ بالکبر۔

ش..... شرم وحیا سے دور، شرارت وخباثت، شیطانی کارروائی والے۔ شریف از سفلہ نمے ترسد بلکہ از سفلگی اوے ترسد۔ شریر مکار۔ شیخی سے بھرا ہوا۔ شیخ نجدی وشیطان۔

ص..... صدر الفتنا تا الخ سرنیزہ تجھے پارہ پارہ کردے گا اور میرا دشمن جانے والا نیزہ تجھے دریائے خون بنادے گا۔

ض..... ضال۔ "ضررهم اكثر من ابليس اللعين."

ط..... طالع منحوس۔ "طبتم نفساً بالغاء الحق والدين." "حق ودین کے باطل کرنے میں تم خوش ہو۔

ظ..... ظالم۔ ظلمانی حالت۔

ع..... علماء السوء۔ عداوت اسلام۔ عجب دیندار والے۔ عدو العقل والنہی۔ عقارب۔ عقب الکلب۔ عدو دھا۔

غ..... غول الاغوئی۔ غدار سرشت۔ غالی۔ غافل۔

ف..... فیمت یا عبد الشیطان الموسوم بہ۔ فرہبی۔ فن عربی سے بے بہرہ۔ فرعونی رنگ۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ق..... قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے۔

قست قلوبھم کما ھی عادۃ الغوی
قد سبق الکل فی الکذب والمین

یعنی ان کے دل سخت ہو گئے جیسے جاہلوں کی عادت.....سب سے جھوٹ و ناراستی میں بڑھ گیا ہے۔

ک..... کتے۔گدھا۔کینہ ور۔گندے اور پلید فتویٰ والے۔کمینہ۔گندی کارروائی والے۔کہما (مادرزاد اندھے۔) گندی عادت۔گندے اخلاق۔گندہ دہانی۔گندے خیال والے۔ذلت سے غرق ہو جاتا۔کج دل قوم۔کوتاہ نظر۔کھوپڑی میں کیڑا۔کیڑوں کی طرح خود ہی مر جائیں گے۔ گندی روحو۔

ل..... لاف وگزاف والے۔لعنت کی موت۔

م..... مولویت کو بدنام کرنے والو۔مولویوں کا منہ کالا کرنے کے لئے۔منافق۔مفتری۔ مورد غضب۔مفسد۔مرے ہوئے کیڑے۔مخذول۔مجبور۔مجنوں ورندہ۔مغرور۔متکبر۔محجوب۔ مولوی نگس طینت مولوی کی بک بک۔مردار خوار مولویو۔

ن..... نجاست نہ کھاؤ۔نااہل مولوی۔ناک کٹ جائے گی۔ناپاک طبع لوگوں نے۔نابینا علماء۔نمک حرام۔نفسانی۔ناپاک نفس۔نابکار قوم ابھی تک حیاء وشرم کی طرف رخ نہیں کرتی۔ اس کا منہ کالا ہو۔نفرتی وناپاک شیدہ۔نادان متعصب۔نالائق۔نفس امارہ کے قبضہ میں۔نااہل حریف۔نجاست سے بھرے ہوئے۔نادانی میں ڈوبے ہوئے۔نجاست خواری کا شوق۔

و..... وحشی طبع۔وحشیانہ عقائد والے۔

ہ..... ہامان۔ہالکین۔ہندوزادہ۔

ی..... یک چشم مولوی۔یہودیانہ تحریف۔یہودی سیرت۔"یاایھا الشیخ الضال والمفتری البطال" یہود کے علماء۔یہودی صفت وغیرہ۔

(نوٹ) مؤلف رسالہ ہذا نے ابجد کے حساب سے مرزا کی گالیاں درج کیں۔ان تمام گالیوں کے ردیف وار حوالہ جات احتساب ج۲ ص۱۱۱ تا ۱۳۴ پر درج ہیں۔وہاں ملاحظہ کئے جائیں۔(مرتب)

مرزا قادیانی کی کتب وغیرہ تو ان کلمات سے لبالب ہیں۔لیکن بہت ہی اختصار کر کے ضمیمہ رسالہ انجام آتھم و دوسرے اوراق سے جو الفاظ سرسری دیکھنے سے نظر سے گزرے ان میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سے بھی بہت چھوڑ کر یہ لئے ہیں اور مرزا قادیانی نے ان کو اکثر ان مسلمان علماء، اہل قبلہ، پابند صوم وصلوٰۃ، حجاج، حافظان قرآن مجید کلام رب رحیم وحدیث۔ رسول کریم کے لیواؤں کا نام لے کر استعمال فرمایا ہے جو اکثر خدمت قرآن مجید وحدیث شریف واپنے وظائف واوراد وذکر اللہ میں شب وروز مصروف ہیں اور ان میں بہت ایسے ہیں جن کی مجلس میں کبھی مرزا قادیانی کا ذکر بھی مشکل سے ہوتا ہے اور مرزا قادیانی نے بعض جگہ تو کل قوم کو ہی مخاطب کیا ہے۔

"الکذوب قد یصدق" یعنی جھوٹا کبھی سچ بھی کہہ دیا کرتا ہے، کے قاعدہ کے مطابق مرزا قادیانی نے ایک نہایت سچی بات بھی کہی ہے۔ جس کا آخر میں ذکر کر دینا ضروری ہے۔ چنانچہ مرزا قادیانی فرماتا ہے:

بدتر ہر ایک بد سے ہے جو بدزبان ہے
جس دل میں یہ نجاست بیت الخلاء یہی ہے

(درثمین ص ۱۲)

سچ ہے سچ ہے سچ ہے سچ ہے سچ
سچ ہے سچ ہے سچ ہے سچ ہے سچ

اپیل

بردران اسلام! مرزا قادیانی کی بدزبانی، دریدہ دہنی اور مسلم آزاری کہاں تک گوارا کی جائے؟ ان سے جہاں تک ہو سکا، مسلمانوں کو ان کے علماء وصلحاء کو ان کے بزرگان دین انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام تک کو برا بھلا کہنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ مذکورہ بالا حوالجات اس امر کی کافی شہادت ہیں۔ مرزا قادیانی کی اس قدر دل آزار تصانیف اس قابل نہیں ہیں کہ ان کا وجود دنیا پر رہے۔ جن لوگوں کی گورنمنٹ عالیہ کے گھر تک رسائی ہے۔ میری مراد اس سے ہمارے میر خان بہادر اور دیگر اکابر ملت ہیں ذرا ادھر مزید توجہ کریں اور گورنمنٹ عالیہ ہند کی توجہ دلائیں کہ وہ مرزا قادیانی کی تصانیف کو دیگر فتنہ انگیز، مفسد اور دل آزار کتابوں کی طرح ضبط کرے۔

"والسلام علی من صرف همته الی اعلاء الدین القوی المتین، وانا المفتقر الی الله السید مبارك علی شاه الهمدانی نسبًا الحنفی مذهبا القصوری الفنجابی وطنا اللهم احفظنا من شر اعداء الدین بحرمة سید المرسلین و خاتم النبیین ﷺ واصحابه الطیبین الطاهرین"

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari